مدیر کے نام

ڈاکٹر رحیم الدین، پشاور/عمر نواز، حیدرآباد

مدیر ترجمان القرآن نے 'پاکستان کو درپیش چیلنج اور قومی لائحہ عمل' (اپریل ۲۰۱۸ء) میں نہ صرف دانش ورانہ گہرائی سے مسائل کی تشخیص کی ہے اور مسائل کا حل بتایا ہے، بلکہ پاکستان کی سیاسی قیادت اور انتظامیہ کی فطرت میں چھپی خرابیوں کی بھی نشان دہی کی ہے۔ خاص طور پر مقتدر سیاست دانوں، عدلیہ اور فوج کو بڑے متوازن انداز میں اصلاحِ احوال کا پیغام دیا ہے۔ کاش! ہمارے اہلِ قلم اسی دیانت اور سچائی سے قوم کی رہنمائی کریں۔

نوید احمد شنواری، چترال/سعید محمود، بہاول پور

'علّامہ اقبال کے ہاں ایک شام' (اپریل ۲۰۱۸ء) واقعی پروفیسر حمید احمد مرحوم کا ایک تحفہ ہے۔ اسے پڑھ کر اندازہ ہوا کہ اصحابِ علم کس انداز سے بڑی بڑی اُلجھی گتھیوں کو کس پیارے انداز سے کھولتے اور سائل کی تشفی و تسلی کرتے ہیں۔ اس وسعتِ نظر اور وسعتِ پیش کش پر ترجمان القرآن مبارک باد کا مستحق ہے۔

ڈاکٹر اختر حسین عزمی، طیبہ حسین، محمد ارشد، لاہور/ نبیلہ سعید، سیالکوٹ

محترمہ زبیدہ عزیز کا مضمون: 'شعبان: فضیلت، عبادات، رسومات' (اپریل ۲۰۱۸ء) میں قرآن و سنت کے تحت بدعات اور غلط روایات سے بچنے کا سامان فراہم ہوا ہے۔ تاہم ''بہت سی روایات تو موضوع یعنی من گھڑت ہیں'' (ص ۳۳) جیسے غیر محتاط جملے کے بجائے یہ لکھنا کافی تھا: ''بعض روایات 'موضوع' ہیں''۔ حدیث کے معاملے میں کمزور بات یا جملے سے فساد کا دروازہ کھلتا ہے، اجتناب ضروری ہے۔

راجا محمد عاصم، موہری شریف کھاریاں/مریم حسن، گجرات

ڈاکٹر رخسانہ جبیں کا مضمون: 'بچے اُمت کا سرمایہ، مگر کیسے؟' (اپریل ۲۰۱۸ء) میں بچوں کی تعلیم و تربیت کے حوالے سے ایک بہترین پروگرام دیا گیا ہے۔ جس میں بچوں کی تربیت کے نہ صرف اہم نکات سمجھائے گئے ہیں بلکہ والدین کی ذمہ داریوں سے بھی آگاہ کیا گیا ہے۔ اسی طرح پروفیسر عبدالقدیر سلیم کا مطالعہ کتاب: 'ناموسِ رسالتؐ، اعلیٰ عدالتی فیصلہ'، کا کتابی صورت میں مرتب ہونا بہت بڑا احسان ہے۔

سعید اکرم، چکوال

پروفیسر حمید احمد خان کا مضمون 'علّامہ اقبال کے ہاں ایک شام' پڑھا تو شدت سے دل میں ایک آرزو جاگی کہ کاش مجھے بھی کسی شام علّامہ اقبال کی کسی محفل میں بیٹھنا نصیب ہوا ہوتا۔ کتنے خوش قسمت تھے